سوال

(195)مرحوم کے ورثاء میں ایک بیوی، باپ، دوبیٹے اور ایک بیٹی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بنام جمال بیگ فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے : ایک بیوی، ماں، باپ، دوبیٹے، ایک بیٹی۔ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے سب سے پہلے اس کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے، دوسرے نمبر پر اگر قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے، پھر اگر جائز وصیت کی تھی تو ساری جائیداد کے تیسرے حصے تک سے ادا کی جائے۔ پھر باقی ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر تقسیم اس طرح سے کی جائے گی۔

مرحوم جمال بیگ   کل ملکیت 1 روپیہ

وارث   پائیاں   آنے

بیوی   02 00

ماں   02 08

باپ   02 08

بیٹا   03 2/1/5

بیٹی   01 09

جدید اعشاریہ نظام تقسیم

کل ملکیت 100

بیوی8/1/12.5

ماں6/1/16.66

باپ6/1/16.66

2بیٹے عصبہ43.34فی کس21.672

1بیٹی عصبہ10.836

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر597

محدث فتویٰ